

عارف والا آڈیشن کا نصاب

سوال: کب کب غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: جمعہ، عید الفطر، بقر عید، عرفہ کے دن (یعنی 9 ذوالحجۃ الحرام) اور احرام باندھتے وقت نہانا سنت ہے۔ (نماز کے احکام، ص 115)

سوال: کب کب غسل کرنا مستحب ہے؟

جواب: (1) وقوف عرفات (2) وقوف مزدلفہ (3) حاضری حرم (4) حاضری سرکار اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (5) دخول منیٰ (6) جمروں پر کنکریاں مارنے کیلئے تینوں دن (7) سب براءت (8) شب قدر (9) طواف (10) عرفہ کی رات (11) مجلس میلاد شریف (12) دیگر مجالس خیر کیلئے (13) مردہ نہلانے کے بعد (14) مجنون کو جنون جانے کے بعد (15) غشی سے افاقہ کے بعد (نماز کے احکام، ص 116)

سوال: بے وضو شخص کا دینی کتب کا چھونا کیسا ہے؟

جواب: بے وضو یا وہ جس پر غسل فرض ہو ان کو فقہ، تفسیر و حدیث کی کتابوں کا چھونا مکروہ تنزیہی ہے۔ (نماز کے احکام، ص 122)

سوال: ناپاکی کی حالت میں درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جن پر غسل فرض ہو ان کو درود شریف اور دعائیں پڑھنے میں حرج نہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھیں (نماز کے احکام، ص 123)

سوال: جن پر غسل فرض ہو کیا وہ اذان کا جواب دے سکتے ہیں؟

جواب: جن پر غسل فرض ہو ان کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔ (نماز کے احکام، ص 123)

سوال: اگر ہاتھ میں سیاہی کی تہ لگی رہ جائے تو کیا غسل ہو جائے گا؟

جواب) پکانے والے کے ناخن میں آٹا، لکھنے والے کے ناخن میں سیاہی کا جرم، عام لوگوں کیلئے مکھی، مچھر کی بیٹ لگی ہوئی رہ گئی اور توجہ نہ رہی تو غسل ہو جائے گا۔ (نماز کے احکام، ص 123)

سوال: اگر ہاتھ میں سیاہی کی تہ لگی رہ جائے اور معلوم بھی ہو پھر کیا حکم ہو گا؟

جواب) ہاں معلوم ہو جانے کے بعد جدا کرنا اور اس جگہ کا دھونا ضروری ہے پہلے جو نماز پڑھی وہ ہو گئی۔ (نماز کے احکام، ص 123)

سوال: قرآن مجید و دیگر اسلامی کتب رکھنے کی کیا ترتیب ہے؟

جواب) قرآن پاک سب کتابوں سے اوپر رکھے پھر تفسیر پھر حدیث پھر فقہ پھر دیگر اسلامی کتابیں (نماز کے احکام، ص 124)

سوال: کتاب پر کسی چیز کو رکھنا کیسا ہے؟

جواب) کتاب پر کوئی دوسری چیز یہاں تک کہ قلم بھی مت رکھے بلکہ جس صندوق میں کتاب ہو اس پر بھی کوئی چیز نہ رکھے۔ (نماز کے احکام، ص 124)

سوال: جن صفحات پر کوئی عبارت وغیرہ لکھی ہوئی ہو ان کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب) مسائل یا دینیات کے اوراق میں پڑیا باندھنا، جس دسترخوان یا بچھونے پر اشعار یا کسی بھی زبان میں عبارات (جیسا کہ کمپنی کا نام وغیرہ) تحریر ہوں ان کا استعمال منع ہے۔ (نماز کے احکام، ص 125)

سوال: تیمم کے کتنے اور کون کونسے فرائض ہیں؟

جواب) تیمم میں تین فرائض ہیں (1) نیت (2) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا (3) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا (نماز کے احکام، ص 126)

سوال: تیمم کی کتنی اور کون کونسی سنتیں ہیں؟

جواب) تیمم کی دس سنتیں ہیں (1) بسم اللہ شریف کہنا (2) ہاتھوں کو زمین پر مارنا (3) زمین پر ہاتھ مار کر لوٹ دینا (یعنی

آگے بڑھانا اور پیچھے لانا) (4) انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا (5) ہاتھوں کو جھاڑ لینا (6) پہلے منہ پھر ہاتھوں کا مسح کرنا (7) دونوں کا مسح پے درپے ہونا (8) پہلے سیدھے پھر اٹے ہاتھ کا مسح کرنا (9) داڑھی کا خلال کرنا (10) انگلیوں کا خلال کرنا جبکہ غبار پہنچ گیا ہو۔ اگر غبار نہ ہو تو خلال فرض ہے۔ (نماز کے احکام، ص 127)

سوال: تیمم کس چیز سے کرنا جائز ہے؟

جواب: جو چیز آگ سے جل کر راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس (یعنی قسم) سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔ (نماز کے احکام، ص 129)

سوال: اگر کسی کے پاس آب زم زم شریف کے علاوہ کوئی دوسرا پانی وضو کیلئے نہیں تو اسکے لئے کیا حکم ہوگا؟
جواب: اگر اتنا آب زم زم شریف پاس ہے جو وضو کیلئے کافی ہے تو تیمم جائز نہیں۔ (نماز کے احکام، ص 132)
سوال: وضو غسل دونوں کے تیمم میں کیا فرق ہے؟

جواب: وضو غسل دونوں کے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔ (نماز کے احکام، ص 134)

سوال: فجر کی اذان میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: فجر کی اذان میں سترہ 17 کلمات ہیں۔ (نماز کے احکام، ص 142)

سوال: بچہ دیتے وقت کی اذان یا اذانِ نماز کے علاوہ کی اذان کا جواب دیا جائے گا؟

جواب: اذانِ نماز کے علاوہ دیگر اذانوں کا جواب بھی دیا جائے گا مثلاً بچہ پیدا ہوتے وقت کی اذان۔ (نماز کے احکام، ص 151)

سوال: وہ کون سی اذان ہے جس کا جواب نہیں دیا جائے گا؟

جواب: مقتدیوں کو خطبے کی اذان کا جواب ہر گز نہ دینا چاہئے یہی احاطہ (یعنی احتیاط سے قریب) ہے۔ (نماز کے احکام، ص 151)

سوال: اذان دینے کے مستحب مواقع کون کونسے ہیں؟

جواب (1) بچے (2) مغموم (3) مرگی والے (4) غضبناک اور بد مزاج آدمی اور (5) بد مزاج جانور کے کان میں (6) لڑائی کی شدت کے وقت (7) آتش زدگی (آگ لگنے) کے وقت (8) میت دفن کرنے کے بعد (9) جن کی سرکشی کے وقت (یا کسی پر جن سوار ہو) (10) جنگل میں راستہ بھول جائیں اور کوئی بتانے والا نہ ہو اس وقت۔ نیز (11) وبا کے زمانے میں بھی اذان دینا مستحب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 155)

سوال: فساد امت کے وقت سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں کیلئے کیا اجر ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے "جو فساد امت کے وقت میری سنت کو مضبوط تھامے اسے سوشہیدوں کا ثواب ملے۔"

(نماز کے احکام، ص 157)

سوال: قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلا سوال کیا ہوگا؟

جواب: قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔ (نماز کے احکام، ص 174)

سوال: وہ کون سے صحابی رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جنہوں نے شدید زخمی ہونے کی حالت میں بھی نماز ادا فرمائی؟

جواب: حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (نماز کے احکام، ص 176)

سوال: حدیث مبارکہ میں نماز کا چور کسے کہا گیا ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے "لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے"، عرض کی گئی "یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز کا چور کون ہے؟" فرمایا، "(وہ جو نماز کے)" رکوع اور سجدے پورے نہ کرے۔" (نماز کے احکام، ص 179)

سوال: شرعی مسافر کی مسافت کیا ہے؟

جواب: شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلومیٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے

مقام اقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔ (نماز کے احکام، ص 301)

سوال: نماز قصر کسے کہتے ہیں؟

جواب: مسافر پر واجب ہے کہ نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔

(نماز کے احکام، ص 312)

سوال: مسافر نے قصر کے بجائے اگر چار رکعت کی نیت کر لی تو اب کیا حکم ہوگا؟

جواب: مسافر نے قصر کے بجائے چار رکعت فرض کی نیت باندھ لی پھر یاد آنے پر دو پر سلام پھیر دیا تو نماز ہو جائے گی۔ (نماز کے احکام، ص 313)

سوال: مقیم نے چار رکعت فرض کی جگہ دو رکعت فرض کی نیت کی تو اب کیا حکم ہوگا؟

جواب: مقیم نے چار رکعت فرض کی جگہ دو رکعت فرض کی نیت کی اور چار پر سلام پھیرا تو اس کی بھی نماز ہو گئی۔ (نماز کے احکام، ص 313)

سوال: توبہ کے کتنے اور کون کونسے رکن ہیں؟

جواب: توبہ کے تین رکن ہیں۔ (1) اعتراف جرم (2) ندامت (3) عزم ترک۔ (نماز کے احکام، ص 331)

سوال: اگر کوئی نماز پڑھنا بھول گیا ہے یا سو گیا ہے تو جسے معلوم ہے اس کیلئے کیا حکم ہوگا؟

جواب: کوئی سو رہا ہے یا نماز پڑھنا بھول گیا ہے تو جسے معلوم ہے اس پر واجب ہے کہ سوتے کو جگادے اور بھولے ہوئے کو یاد دلادے۔

(نماز کے احکام، ص 332)

سوال: تراویح کی قضاء کا کیا حکم ہے؟

جواب: جب تراویح فوت ہو جائے تو اس کی قضاء نہیں، نہ جماعت سے نہ تنہا۔ (نماز کے احکام، ص 345)

سوال: اگر کوئی تراویح کی قضاء کر لے تو پھر کیا حکم ہوگا؟

جواب) تراویح کی کوئی قضاء کر بھی لیتا ہے تو یہ جداگانہ نفل ہو جائیں گے، تراویح سے ان کا تعلق نہ ہو گا۔ (نماز کے احکام، ص 345)

سوال: فقیر کسے کہتے ہیں؟

جواب) فقیر وہ ہے کہ جس کے پاس کچھ نہ کچھ ہو مگر اتنا نہ ہو کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی قدر تو ہو مگر اس کی حاجتِ اصلیه (یعنی ضروریاتِ زندگی) میں مستغرق (گھرا ہوا) ہو۔ (نماز کے احکام، ص 353)

سوال: مسکین کسے کہتے ہیں؟

جواب) مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کیلئے اس کا محتاج ہو کہ لوگوں سے سوال کرے اور اسے سوال حلال ہے۔ (نماز کے احکام، ص 353)

سوال: فقیر کا سوال کرنا کیسا ہے؟

جواب) فقیر کو (یعنی جس کے پاس کم از کم ایک دن کا کھانے کیلئے اور پہننے کیلئے موجود ہے) (نماز کے احکام، ص 353)

سوال: خلیفہ اول کا نام، کنیت اور لقب بتائیں؟

جواب) خلیفہ اول جانشین پیغمبر امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نامی "عبد اللہ"، کنیت "ابو بکر" اور لقب "صدیق و عتیق" ہے۔

(کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 55)

سوال: کیا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانی شجرہ سے ملتا ہے؟

جواب) ساتویں پشت میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانی شجرہ سے مل جاتا ہے۔

(کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 55)

سوال: صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے برس تک مسندِ خلافت پر فائز رہے؟

جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دو برس تین ماہ گیارہ دن مسندِ خلافت پر رونق افروز رہے۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 55)

سوال: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی قبر شریف کونسے قبرستان میں ہے؟

جواب: "جنت البقیع" (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 89)

سوال: وہ کونسے صحابی ہیں جن کے لیے خاص طور سے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی

(اے اللہ! عزوجل ان کے تیر کے نشانہ کو درست فرمادے اور ان کی دعا مقبول فرما)

جواب) "حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ" (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 130)

سوال: "امین الامۃ" کا لقب کن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا کیا گیا تھا؟

جواب) "امین الامۃ" کا لقب "حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو عطا کیا گیا تھا۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 143)

اللہ تعالیٰ عنہم، ص 143)

سوال: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رضاعی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب) "حضرت ثویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 143)

سوال: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس وجہ سے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب) ابو جہل نے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بہت زیادہ برا بھلا کہا تھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

حرم کعبہ میں جا کر ابو جہل کا سر پھاڑ کر بلند آواز سے کلمہ پڑھا۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 146)

سوال: حضرت معاذ بن جبل کا تعلق کس قبیلہ سے ہے؟

جواب) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ "قبیلہ خزرج" کے انصاری اور مدینہ منورہ کے باشندہ ہیں۔ (کراماتِ

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 171)

سوال: ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی میزبانی کا شرف کس صحابی کو حاصل ہوا؟

جواب: "حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ" (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 181)

سوال: حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ "کن صحابی کی تبلیغ سے اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب: مدینہ منورہ میں "حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کی تبلیغ سے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 172)

سوال: کن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فیاض، جود، خیر" کے معزز القاب عطا ہوئے؟

جواب: حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 116)

سوال: "سریہ عبیدہ بن الحارث" کسے کہتے ہیں؟

جواب: ۲ھ میں ساٹھ (60) یا اسی (80) مہاجرین کے ساتھ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے "حضرت عبیدہ بن الحارث" کو "رائل" کی طرف جہاد کے لئے روانہ فرمایا تھا، تاریخ اسلام میں مجاہدین کا یہ لشکر "سریہ عبیدہ بن الحارث" کے نام سے مشہور ہے۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 188)

سوال: حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہیں؟

جواب: یہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 203)

سوال: حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غارِ ثور میں تشریف فرما تھے تو کونسے صحابی ان حضرات کو بکریوں کا دودھ دہ کر دے تے تھے؟

جواب: حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ دن بھر بکریوں کو چرا کر غار کے پاس رات کو لاتے اور ان بکریوں کا دودھ

دوہ کر ان دونوں حضرات کو دیتے تھے۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 203)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ کے راستوں کی درستی اور کفار کے حالات کی جاسوسی کے کام پر کن صحابی کو مامور کیا تھا؟

جواب: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کام پر "حضرت غالب بن عبد اللہ لیشی رضی اللہ عنہ" کو مامور کیا تھا۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 204)

سوال: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۲۰ھ میں بصرہ کا گورنر کس صحابی رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 206)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مزاح کے طور پر "أَنْتَ سَفِينَةٌ" (تم تو کشتی ہو) کن کو کہا تھا؟

جواب: حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کو کہا تھا۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 211)

سوال: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی کنیت اور تاریخ وفات بتائیں؟

جواب: ان کی کنیت "ابو یزید" اور تاریخ وفات ۸۰ھ ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 216)

سوال: "حبر الامۃ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: "حبر الامۃ" (امت کا بہت بڑا عالم) "حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔ (کرامات صحابہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہم، ص 230)

سوال: حضرت بشر بن معاویہ بکائی رضی اللہ عنہ کے والد نے بارگاہ رسالت میں حاضری کے وقت ان سے کونسی تین باتیں کہنے کو کہا تھا؟

جواب: ان کے والد نے یہ تین باتیں کہنے کے لئے کہا تھا: (۱) السلام علیک یا رسول اللہ (۲) یا رسول اللہ عزوجل و

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہم اس لئے حاضر ہوئے ہیں تاکہ ہم اسلام قبول کر کے آپ فرمانبردار بن جائیں۔

۳) آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 293)

سوال: حضرت اسامہ بن زید کا لقب بتائیں؟

جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب "محبوب رسول" ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 293)

سوال: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے داماد، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھتیجے اور پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی کا نام بتائیں؟

جواب) حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 120)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب) حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں قرأت کی آواز سنی، جب میں نے دریافت کیا کہ یہ کون شخص ہیں؟ تو فرشتوں نے کہا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 252)

سوال: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس ہجری میں، کتنی برس کی عمر پا کر اور کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۳۷ھ میں ترانوے (93) برس کی عمر پا کر جنگ صفین میں شہید ہو گئے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 256)

سوال: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت اور خاندان قریش سے ان کا تعلق بتائیں؟

جواب) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ابو خالد ہے، خاندان قریش کی شاخ بنو اسد سے ان کا خاندانی تعلق ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 254)

سوال: حضرت قیس بن خرشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب) یہ قبیلہ بنی قیس بن ثعلبہ سے تعلق رکھتے تھے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 263)

سوال: حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت بتائیں نیز آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس صحابی کے دورِ خلافت میں وصال فرمایا؟

جواب: ان کی کنیت "ابو نجیح" ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہوا۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 269)

سوال: حضرت عبد اللہ بن قرط کو حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے کتنی بار کہاں کا گورنر مقرر فرمایا تھا؟
جواب: حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ دو مرتبہ حضرت عبد اللہ بن قرط رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حمص کا گورنر مقرر فرمایا تھا۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 270)

سوال: حضرت سائب بن اقرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہاوند کی فتح میں کس صحابی رضی اللہ عنہ کے جھنڈے تلے لڑے تھے؟

جواب: حضرت سائب بن اقرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہاوند کی فتح میں حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جھنڈے کے نیچے خوب جم کر کفار سے لڑے تھے۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 271)

سوال: عمرو بن ثعلبہ کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ہے؟

جواب: حضرت مقداد بن الاسود کندي رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ہے۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 275)

سوال: حضرت مقداد بن الاسود کندي رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام اور ان کی کنیت بتائیں؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام "عمرو بن ثعلبہ" اور کنیت "ابو معبد" یا "ابو الاسود" ہے۔ (کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 275)

سوال: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتنی حدیثیں مروی ہیں؟

جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دو سو پچاس (250) حدیثیں مروی ہیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 213)

سوال: حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟
جواب) حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے امام ہیں۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 159)

سوال: کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور لقب "خادم النبی" ہے جس پر ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فخر ہے؟
جواب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور لقب "خادم النبی" ہے اور اس لقب پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بے حد فخر تھا۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 193)

سوال: حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنی رکعت میں قرآن مجید پڑھا کرتے تھے؟
جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ہی رکعت میں قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 208)

سوال: بتائیں ابوہب کو عذاب میں تخفیف کرتے ہوئے تھوڑا سا پانی کیوں دیا جاتا ہے؟
جواب) کیونکہ اس نے ولادتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی میں ثویبہ لونڈی کو آزاد کیا تھا۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سب سے پہلے کیا کلام جاری ہوا؟
جواب) اللہ اکبر اللہ اکبر الحمد للہ رب العالمین وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا۔

سوال: نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر طواف کرنا کیسا ہے؟
جواب) مستحب نہیں ہے، بچنا مناسب ہے۔

سوال: کس مقام پر مانگی جانے والی دعا پر امین کہنے کے لئے ستر (70) ہزار فرشتے مقرر ہیں؟
جواب (مستجاب

سوال: جوں ہی رب العلمین عزوجل کے مقدس شہر مکہ مکرمہ پر نظر پڑھے تو کیا پڑھنا چاہئے؟
جواب) "اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَرَارًا وَارْزُقْنِي فِيهِ هَارِزًا حَلَالًا" ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے اس میں قرار اور رزق حلال عطا فرما۔

سوال: پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفائے راشدین کے دور میں محراب کی موجودہ علامت رائج نہیں تھی، پھر اس محراب کی ابتداء کب سے ہوئی؟

جواب) حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 88 ہجری (706ء) میں مسجد میں محراب بنانے کی ابتداء کی۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عمر میں اضافہ کا کیا نسخہ کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جسے یہ پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں اضافہ ہو تو اسے چاہیئے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرے" (جہنم میں لے جانے والے اعمال، ص 279)

سوال: مرغی کا دل کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرغی کا دل نہیں پھینکنا چاہئے۔ لمبائی میں چار چیرے ڈال کر یا جس طرح بھی ممکن ہو چیر کر اس میں سے خون اچھی طرح صاف کر کے پھر سالن میں ڈال دیجئے۔ (کھانے کا اسلامی طریقہ، ص 30)

سوال: کس صورت میں مسجد کا داخلہ حرام ہے؟

جواب: منہ میں بدبو ہو تو مسجد کا داخلہ حرام ہے۔ (مسجدیں خشبودار رکھئے، ص 03)

سوال: بچے کے لئے پہلا تحفہ کیا ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ منورہ سردار مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "آدمی سب سے پہلا تحفہ اپنے بچے کو نام کا دیتا ہے اس لئے اس کو چاہیے کہ اس کا نام اچھا رکھے۔" (نام کیسا ہونا چاہیے؟ ص 04)

سوال: سلام کرتے وقت دل میں کیا نیت ہونی چاہئے؟

جواب: سلام کرتے وقت دل میں یہ نیت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اس کا مال اور عزت و آبر سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور ان میں سے کسی چیز میں دخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔ (سلام کرنے کے مدنی پھول، ص 2)

سوال: ناجائز محبت میں دیئے جانے والے تحائف کا کیا حکم ہے؟

جواب: فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ یہ رشوت کے حکم میں داخل ہے اس لئے ناجائز و حرام ہے۔ (ویلنٹائن ڈے، ص 23)

سوال: شیطان کن لوگوں کو زیادہ پسند کرتا ہے؟

جواب: شیطان زیادہ کھانے والے اور زیادہ سونے والے آدمیوں کو زیادہ پسند کرتا ہے۔

سوال: اُن فرشتوں کے نام بتائیں جو تمام ملائکہ پر فضیلت رکھتے ہیں؟

جواب: حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السلام

سوال: جنت میں کتنے اور کون کون سے دریا ہیں؟

جواب: جنت میں چار دریا ہیں۔ ایک پانی کا، دوسرا دودھ کا، تیسرا شہد کا، چوتھا شراب کا

سوال: کون سی شے بغیر روح کے سانس لیتی ہے؟

جواب: جو چیز بلا روح ہے مگر سانس لیتی ہے تو وہ صبح ہے۔ جیسا کہ اللہ عزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ

(پ 30، التکویر 18:) ترجمہ کنز الایمان: اور صبح کی جب دم لے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: وہ کون سی قبر ہے جو صاحبِ قبر کو لے کر چلی؟

جواب: وہ قبر جو صاحبِ قبر کو ساتھ لے کر چلی تو وہ حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی مچھلی ہے

۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: وہ کون سے چار نفوس ہیں جو باپ کی پشت سے پیدا ہوئے، نہ ماں کے بطن سے؟

جواب: وہ چار نفوس جو باپ کی پشت سے پیدا ہوئے، نہ ماں کے بطن سے تو وہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام، حضرت سیدنا حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کا مینڈھا اور حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کی اونٹنی ہیں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: زمین پر سب سے پہلا خون کس کا بہایا گیا؟

جواب: زمین پر سب سے پہلا خون ہابیل کا بہایا گیا جب قابیل نے اسے قتل کیا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: افضل ترین پہاڑ کون سا ہے؟

جواب: سب سے افضل پہاڑ طور ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: سب سے افضل چوپایہ کون سا ہے؟

جواب: سب سے افضل چوپایہ گھوڑا ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: افضل ترین مہینہ کون سا ہے؟

جواب: سب سے افضل مہینہ ماہ رمضان المبارک ہے۔ جیسا کہ اللہ عز و جل ارشاد فرماتا ہے: شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ

فِيهِ الْقُرْآنُ (پ 2، البقرة 185): ترجمہ کنز الایمان: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: سب سے افضل رات کون سی ہے؟

جواب: سب سے افضل رات شب قدر ہے۔ چنانچہ، اللہ عز و جل ارشاد فرماتا ہے: لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

(پ 30، القدر 3): ترجمہ کنز الایمان: شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: انگشت شہادت یعنی شہادت کی انگلی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: انگشت شہادت کو اَلْمُسَبِّح (یعنی تسبیح والی انگلی) کہتے ہیں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 469):

سوال: انگشتِ شہادت کو اَلْمُسَبِّحۃ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: انگشتِ شہادت کو اَلْمُسَبِّحۃ (یعنی تسبیح والی انگلی) اس لئے کہتے ہیں کہ جب نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش زیارت پر ان کی انگشتِ شہادت میں منتقل کیا گیا تو فرشتوں کے تسبیح کرنے پر حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انگلی میں موجود وہ نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تسبیح کرتا تھا اسی لئے شہادت کی انگلی کو اَلْمُسَبِّحۃ (یعنی تسبیح والی انگلی) کہتے ہیں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 469)

سوال: لا حول شریف کو حدیث پاک میں کہاں کا خزانہ فرمایا گیا ہے؟

جواب: صحیح حدیث پاک میں ہے کہیہ (یعنی لا حول شریف) جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء، الحدیث 6384، ص 536) (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 20)

سوال: امیر المومنین حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب: سیدتنا سلمیٰ بنت صخر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 24)

سوال: حضرت سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کی ولادت کہاں ہوئی؟

جواب: حضرت سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فلسطین کے ایک قصبے میں پیدا ہوئے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 395)

سوال: حضرت سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کا انتقال ہوا؟

جواب: مصر میں انتقال فرمایا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 395)

سوال: دوسری صدی ہجری کا مجدد کس شخصیت کو مانا گیا ہے؟

جواب: حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی دوسری صدی کے مجدد ہیں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 403)

سوال: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کس لقب سے مشہور ہیں؟

جواب: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو عالم مدینہ کہا جاتا ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 410)

سوال: امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کس انداز سے حدیث پاک کی تعظیم فرمایا کرتے تھے؟

جواب: جب حدیث پاک بیان کرنے کا ارادہ فرماتے تو وضو کر کے دو نفل پڑھتے پھر داڑھی میں کنگھی کرتے، خوشبو لگاتے اور عزت و وقار کے ساتھ اپنی مسند کے صدر مقام پر تشریف فرما ہو کر حدیث پاک بیان کرتے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو ارشاد فرمایا: مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُرْتَبَّہُ عَنِ الْغُيُوبِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک کی تعظیم کروں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 417:)

سوال: امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرتب کردہ مجموعہ احادیث کا کیا نام ہے؟

جواب: امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرتب کردہ مجموعہ احادیث کا نام مُؤَطَّأ ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی کس سن ہجری میں ولادت ہوئی؟

جواب: حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سن 164 ہجری میں پیدا ہوئے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 432:)

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس دن مکہ مکرمہ سے ہجرت فرمائی؟

جواب: پیر کے دن (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 506:)

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کس دن مدینہ منورہ تشریف لائے؟

جواب: پیر کے دن (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 506:)

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: گیارہ سن ہجری (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 506:)

کلام کا نصاب

حدائقِ بخشش (حصہ اول)

۹۹

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں
جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں
آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں
ان کے ایما سے دونوں باگوں پر
خیل لیل و نہار پھرتے ہیں
ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں
اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدوِ گردِ غار پھرتے ہیں
پُھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

99

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
 لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں ق
 وردیاں بولتے ہیں ہر کارے
 پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں
 رکھے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
 مؤل کے عیب دار پھرتے ہیں
 ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
 پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں
 بائیں رستے نہ جا مسافر سُن
 مال ہے راہ مار پھرتے ہیں
 جاگ سنان بن ہے رات آئی
 گرگ بہر شکار پھرتے ہیں
 نفس یہ کوئی چال ہے ظالم
 جیسے خاصے بنجار پھرتے ہیں
 کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
 تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں



اُن کی مہک نے دل کے غُنچے کھلا دیئے ہیں

اُن کی مہک نے دل کے غُنچے کھلا دیئے ہیں
 جس راہ چل گئے ہیں گوچے بسا دیئے ہیں
 جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
 جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
 اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
 تم نے تو چلتے پھرتے مُردے چلا دیئے ہیں
 ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
 جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
 ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
 اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
 اُسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے
 ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
گشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیے ہیں
دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پُر خار بادیے ہیں
اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں
مُلکِ سَخُن کی شاہی تم کو رضا مُسلم
جس سُنّت آ گئے ہو سکتے بٹھا دیے ہیں



وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقصِ جہاں نہیں

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقصِ جہاں نہیں

یہی پھولِ خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانیِ دل و جاں نہیں

کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک ”نہیں“ کہ وہ ہاں نہیں

میں نثارِ تیرے کلام پر مِلی یوں تو کس کو زباں نہیں

وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مَقرَ مَقرَ

جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں

کہ میں کیا نہیں ہوں مُحَمَّدی! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

رُخ دن ہے یا مہرِ سَما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رُخ دن ہے یا مہرِ سَما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 شب زُلف یا مُشکِ ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
 حیراں ہوں یہ بھی ہے خطایہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 حق یہ کہ ہیں عبدِ الہ اور عالمِ امکاں کے شاہ
 برزخ ہیں وہ سَرِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 بلبِل نے گل اُن کو کہا ثَمری نے سروِ جانفزا
 حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
 بے پردہ جب وہ رُخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روزِ جزا
 دی اُن کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

کوئی ہے نازاں زُہد پر یا حسنِ توبہ ہے سپر
یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
دن لُہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
رزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
ہے بلبلِ رنگیں رضا یا طوطیِ نغمہ سرا
حق یہ کہ واصل ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں



مُردہ باد اے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے

مُردہ باد اے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے

تہنیت اے مجرمو! ذاتِ خدا غُفَّار ہے

عرشِ سافرِ زمیں ہے فرشِ پا عرشِ بریں

کیا نرالی طرز کی نامِ خدا رَفَّار ہے

چاند شق ہو پیرِ بولیس جانور سجدے کریں

بَارِکَ اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے

صدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

لَب زُلالِ چَشمِ کن میں گندھے وقتِ خمیر

مردے زندہ کرنا اے جاں تم کو کیا دُشوار ہے

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
 نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے
 تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہے نظر
 ایک جان بے خطا پر دو جہاں کا بار ہے
 جوشِ طُوفان بحرِ بے پایاں ہوا نا سازگار
 نُوح کے مولیٰ کرم کر لے تو بیڑا پار ہے
 رَحْمَةُ اللَّعْلَمِیں تیری دُہائی دَب گیا
 اب تو مولیٰ بے طرح سر پر گنہ کا بار ہے
 حیرتیں ہیں آئینہ دارِ وفورِ وصفِ گل
 اُن کے بلبل کی خموشی بھی لبِ اِظہار ہے
 گُونج گُونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستاں
 کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وَاِمنقار ہے



لکھ رہا ہوں نعتِ سرور سبز گنبد دیکھ کر

لکھ رہا ہوں نعتِ سرور سبز گنبد دیکھ کر

کیف طاری ہے قلم پر سبز گنبد دیکھ کر

ہے مقدّر یا قوری پر سبز گنبد دیکھ کر

پھر نہ کیوں تجھوے ثنا گر سبز گنبد دیکھ کر

مسجد نبوی پہ پہنچے مَرَحَبَا صَلِّ عَلَیْ

ہو گیا جاری زباں پر سبز گنبد دیکھ کر

جوں ہی میں پہنچا مدینے کی گلی میں بیقرار

آنکھ میری ہو گئی خُز سبز گنبد دیکھ کر

روح کو تسکین جَانِ مُضْطَرِّب کو چین ہے

دل کو بھی رَاحَتِ مُیَسَّر سبز گنبد دیکھ کر

انکے منگتے، انکے سائل دوجہاں کی نعمتیں

مانگتے ہیں ہاتھ اٹھا کر سبز گنبد دیکھ کر

آپ سے بس آپ ہی کو مانگتا ہے یابی!
آپ کا ادنیٰ گداگر سبز گنبد دیکھ کر

لندن و پیرس کا عاشق بھی یقیناً مَرَحبا!
بول اٹھے گا روح پرور سبز گنبد دیکھ کر

دھوپ روزانہ مدینہ جھوم کر ہے چومتی
اور لپٹ جاتی ہے آکر سبز گنبد دیکھ کر

پھوم لیتا ہے مدینہ روز آکر آفتاب
پھر لپٹ جاتا ہے آکر سبز گنبد دیکھ کر

ٹوٹ جائے دم مدینے میں مرا یارب! بقیع
کاش ہو جائے میسر سبز گنبد دیکھ کر

جب جدائی کی گھڑی آتی ہے تو کوہِ اَلَم
ٹوٹ پڑتا ہے دلوں پر سبز گنبد دیکھ کر

آپ کی گلیوں کے سُنّتے مجھ سے تو اچھے رہے
ہے سُنکوں ان کو مُسْتَر سبز گُنبد دیکھ کر

وقتِ رُخصت خُون اُگلتے تھے مرے قلب و جگر
آنکھ رو پڑتی تھی اکثر سبز گُنبد دیکھ کر

میرے مُرشد نے گزارے ہیں مدینے میں برس
اُن کی رَحمت سے سَتَر سبز گُنبد دیکھ کر

یا رسول اللہ! مُرشد پر کرم ہوں بے شمار
سوئے ہیں قدموں میں آ کر سبز گُنبد دیکھ کر

آہ! اے عطار اتنا بھی نہ تَجھ سے ہو سکا!
جان کر دیتا نچھاوَر سبز گُنبد دیکھ کر

نابینا کو چالیس قدم چلانے کی فضیلت

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کسی نابینا کو چالیس قدم ہاتھ پکڑ کر چلائے
گا اُس کے چہرے کو جہنم کی آگ نہیں بھڑکائے گی۔ (تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر ج ۱ ص ۱۸)

مرحبا آج چلیں گے شہِ ابرار کے پاس

(الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ۱۴۲۲ھ تا ۱۴۲۳ھ کے سفرِ مدینہ میں حرمینِ مطہرین میں یہ کلام قلمبند کیا)

مرحبا آج چلیں گے شہِ ابرار کے پاس اِنْ شَاءَ اللّٰہُ پہنچ جائیں گے سرکار کے پاس
پیش کرنے کیلئے کچھ نہیں بدکار کے پاس ڈھیروں عصیاں ہیں گنہگاروں کے سردار کے پاس
مل چکا اژدن، مبارک ہو مدینے کا سفر قافلے والو چلو چلتے ہیں سرکار کے پاس
خوب رو رو کے وہاں غم کا فسانہ کہنا غمزدو آؤ چلو احمد مختار کے پاس
میں گنہگار گناہوں کے سوا کیا لاتا نیکیاں ہوتی ہیں سرکارِ نیکو کار کے پاس
سر بھی خم آنکھ بھی نرم، شرم سے پانی پانی کیا کرے نڈر نہیں کچھ بھی گنہگار کے پاس
آنکھ جب گنبدِ خضرا کا نظارہ کر لے دم نکل جائے مرا آپ کی دیوار کے پاس
عرصہ حشر میں جب روتا پلکتا دیکھا رحم کھاتے ہوئے دوڑ آئے وہ بدکار کے پاس
مجرم! اتنا بھی گھبراؤ نہ محشر میں تم مل کے چلتے ہیں سبھی اپنے مددگار کے پاس
دونوں عالم کی بھلائی کا سوالی بن کر اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
شاہِ والا یہ مدینے کا بنے دیوانہ اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

اپنا غم چشمِ نم اور رقتِ قلبی دیجے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 اَلْفِتِ ناب^۱ ملے اور دل بے تاب ملے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 حسنِ اخلاق ملے بھیک میں اخلاص ملے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 از پے غوث و رضا ”قفلِ مدینہ“ مل جائے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 استقامت اسے ایماں پہ عطا کر دیجے اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 ہے مدینے میں شہادت کا یہ منگتا مولیٰ اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 قبر و محشر میں اماں کا ہے طلبگار حضور اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 نارِ دوزخ سے رہائی کا ملے پروانہ اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 اس کو جنت میں جوار^۲ اپنا عطا ہو داتا اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 آپ سے آپ ہی کا ہے یہ سوالی آقا اک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس
 قبر میں یوں ہی نکیر و! نہیں آیا ان کی
 ہے غلامی کی سَند دیکھ لو عطار کے پاس

_____ مدینہ

۱: اَلْفِتِ ناب یعنی ایسی مَحَبَّت جس میں ملاوٹ نہ ہو۔ ۲: یہ دعوتِ اسلامی کی اصطلاح

ہے۔ اس شعر میں ”قفلِ مدینہ“ سے مراد خاموشی کی سعادت ہے۔ ۳: پڑوس

آپ کی نسبت اے نانائے حسین

آپ کی نسبت اے نانائے حسین
دور کر فُرقت اے نانائے حسین
مر کے بھی نکلے نہ میرے قلب سے
گھر چُھٹے یا سر کٹے پر گم نہ ہو
ہوں گناہوں کا مریضِ دائمی
وِابطہ غوث و رضا کا دور ہو
غم تمھارا چھین لینے ہی نہ دے
اب مدینے میں بٹا کر دور کر
سبز گنبد کی بہاریں دیکھ لوں
موت سر پر آگئی کر دو عطا
اپنے جلووں سے عطا فرمائیے
دو بقیعِ پاک میں دو گز زمیں
از طفیلِ غوثِ اعظم دور ہو
نارِ دوزخ سے بچا کر یانہی!
حضرتِ شبیر و شہر کے طفیل
آل سے اصحاب سے قائم رہے

ہے بڑی دولت اے نانائے حسین
اپنی دے قُربت اے نانائے حسین
آپ کی الفت اے نانائے حسین
دین کی دولت اے نانائے حسین
دور ہو شامت اے نانائے حسین
ہر بُری خصلت اے نانائے حسین
دیدو یہ راحت اے نانائے حسین
یہ غم فُرقت اے نانائے حسین
آئے وہ ساعت اے نانائے حسین
دید کا شربت اے نانائے حسین
نزع میں راحت اے نانائے حسین
تم پئے قُربت اے نانائے حسین
قبر کی وحشت اے نانائے حسین
دیجئے جنت اے نانائے حسین
ٹال دو آفت اے نانائے حسین
تا ابد نسبت اے نانائے حسین

پیر و مُرشد پر مرے ماں باپ پر
 ہر طرف ”نیکی کی دعوت“ عام ہو
 سُنّتوں کی ہر طرف آئے بہار
 خوب مدنی قافلوں کی دھوم ہو
 ”مدنی انعامات“ کی ہو ریل پیل
 نیکیوں میں دل لگے ہر دم، بنا
 میں گناہوں سے سدا بچتا رہوں
 جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں
 بدگمانی، بدنگاہی سے بچیں
 دیجئے قفلِ مدینہ دیجئے
 دولتِ اخلاص ہم کو دیجئے
 کیجئے حج کا شرف مجھ کو عطا
 پھر طوافِ خانہ کعبہ کروں
 میں مدینے کا مسافر اب بنوں
 ”چل مدینہ“ کی بشارت دیجئے
 اپنا غم اور چشمِ نم دے دیجئے
 عشق میں آہیں بھروں، روتا رہوں

ہو سدا رَحمت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 عاملِ سَقّت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین

”یا رسول اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا
یا حَبِیبَ اللہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنِّیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْ یَدِیْ سَهْلًا لَّنَا اَشْکَالَنَا“

اِسْتِقامت دیجئے اسلام پر
دل سے دنیا کی ہوس سب دُور ہو
تَوَّع، قَبْر و حَشْر، میزاں ہر جگہ
عیب گھل جائیں نہ محشر میں کہیں
از طفیل چار یارِ باصفا
صَدَقہ شہزادوں کا آقا کیجئے
سب صحابہ کا وسیلہ پیدا
غوث و خواجہ اور رضا کا واسطہ
مُرشدی قطبِ مدینہ کے طفیل
”دعوتِ اسلامی“ والوں پر سدا

ہر ولی کا واسطہ عطار پر
کیجئے رحمت اے نانائے حسین